85562 ـ آپ توبہ کریں لیکن سودی قرض کی جلد ادائیگی لازم نہیں

سوال

میں شادی کے بعد چار برس تك ایك چھوٹے سے فلیٹ میں زندگی بسر کرتا رہا، اور جب اللہ تعالی نے ہمیں بچہ عطا کیا تو ہم نے اس فلیٹ سے بڑا فلیٹ لینے کے لیے اسے فرخت کر دیا اور اس کی قیمت نئی کالونی میں اور فلیٹ خریدنے کے لیے پیشگی پچاس فیصد رقم جمع کروا دی، اور ان کے ساتھ باقی قیمت قسطوں میں دینے کا ارادہ کیا، لیکن مجھے حیرانگی ہوئی کہ کالونی کا قسطوں والا نظام عجیب ہے اور وہ اس کا کوئی خیال نہیں کرتے کہ پچاس فیصد رقم پیشگی ادا ہوئی ہے، بلکہ وہ سود ساری رقم پر لینگے، اس لیے مجھے مجبورا بنك سے سود پر قرض حاصل کرنا پڑا، اور اس روز سے پریشان ہوں کہ آیا میں مجبور اور مضظر کے حکم میں آتا ہوں یا نہیں ؟
اور اگر ایسا کرنا حرام تھا تو کیا میں قرض میں سے کچھ کی ادائیگی کے لیے اپنی پرانی گاڑی فروخت کردوں، تا کہ میرے گناہ کا کچھ نہ کچھ کفارہ ادا ہو جائے، اور کچھ مدت بعد میں قسطوں میں گاڑی خریدنے کی کوشش کرلوں، جیسا کہ میں نے پڑھا ہے کہ قسطوں میں کوئی خریدنی حلال ہے، میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپ میری مدد کریں، میں ایك ایسے ملك میں رہتا ہوں جہاں کا دارالافتاء اکثر فقہی مسائل سہولت کے ساتھ حل کر دیتا ہے، اور جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے میرے لیے قرض حلال قرار دیا، حالانکہ مجھے علم ہے کہ یہ حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بنك وغیرہ سے فائدہ اور سود پر قرض حاصل کرنا جاہلیت کے سود والی ایك صورت ہے، جسے اسلام نے ختم کر دیا اور اسے بہت شدید قسم کا حرام قرار دیا ہے، اور اس کے نتیجہ میں بہت شدید قسم کی وعید سنائی ہے جو کسی اور گناہ پر نہیں سنائی گئی.

اور پھر گھر کی خریداری کوئی ایسی ضرورت نہیں جو سود کو مباح کرنے والی ضروریات میں شامل ہوتی ہو؛ جبکہ ضرورت اسے شمار کیا جاتا ہے جس کے بغیر آدمی ہلاك ہو جائے، یا قریب المرگ ہو جائے اور رہائش کی ضرورت تو کرایہ ادا کر کے بھی پوری کی جا سکتی ہے، یا پھر اسی چھوٹے فلیٹ میں رہ کر بھی، حتی کہ اللہ تعالی حالت میں آسانی پیدا فرمائے اور نیا مکان خریدنے کی ہمت پیدا ہو جائے.

آپ کے لیے یہ بہتر تھا کہ آپ فلیٹ کی زیادہ قیمت کا ظلم برداشت کر لیتے، نہ کہ سودی لین دین کرنے کی کوشش

کرتے، اس لیے اب آپ پر واجب ہے کہ اس عظیم گناہ سے توبہ و استغفار کریں، اور آئندہ یہ پختہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبار نہیں کرینگے.

آپ سوال نمبر (39829) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ کے علم میں رکھیں کہ آپ یہ سودی قرض جتنی جلدی ادا کر دیں اتنا ہی بہتر اور اچھا ہے، تا کہ آپ اس کے اثرات اور نحوست اور سزا سے چھٹکارا حاصل کر کے محفوظ ہوں، لیکن آپ کے لیے ایسا کرنا لازم نہیں اس بنا پر آپ پر قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لیے اپنی گاڑی فروخت کرنا لازم اور ضروری نہیں ہے.

واللہ اعلم .